رہا۔ گذشتہ سالوں میں کبھی ایسی کامیابی نہیں ہوئی۔ مدرسہ میں صرف ایک لڑکا فیل ہوا۔ یہ سب اساتذہ کی کوشش، لڑکوں کی محنت، اور ناظم صاحب کی خلوص نیت کا ثمرہ ہے۔ خدا ناظم صاحب کو درازیٔ عمر کے ساتھ اس سے زیادہ خدمت دین کی توفیق بخشے اور اخلاص نصیب کرے آمین"

عبداللہ امرتسری ممتحن مدرسہ رحمانیہ دہلی

۲۴ر اکتوبر ۱۹۳۶ء

اس سال مدرسہ سے چار لڑکے فارغ ہوئے ہیں۔ جن کی دستار فضیلت ممتحن صاحب نے خود باندھی۔ اور سندیں عطا فرمائیں۔

نتیجہ سننے کے بعد فیاض دل مہتمم صاحب نے اپنے انعامات کی بارش شروع کی جن کی کل میزان دوسو چھتیس ۲۳۶ روپے ہے۔ تفصیل یہ ہے۔ اربعین رحمانی کا انعام باہر والوں کو اٹھاون روپے۔ مدرسہ والوں کو ساٹھ روپے۔ مدرسہ کے طلبہ کو تقریروں اور نظموں پر تینتیس ۳۳ روپے۔ نبوٹ کھیلنے والوں کو بارہ روپے۔ مختلف جماعتوں میں اول آنیوالوں اور قرآن وحدیث میں خصوصیت کے ساتھ اول آنیوالوں کے انعاموں کی کل میزان اٹھاون ۵۸ روپے ہے۔ امام الدین مظفر نگری کو پورے سال نہایت مستعدی اور پابندی کے ساتھ ۔۔۔۔۔۔ باجماعت نماز ادا کرنے پر دس روپے ملے۔ اور عبدالجلیل بستوی متعلم جماعت ہشتم کو محدث میں بہترین مضمون لکھنے پر پانچ روپے۔ اس کے علاوہ حضرت العلامہ مولانا احمد اللہ صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں مہتمم صاحب نے ایک نہایت عمدہ شال پیش کی۔ اور نبوٹ کے استاد صاحب کو ایک صافہ اور ایک کمبل دیا۔ بعض طلبہ کو بھی کمبل دیئے گئے۔ مذکورہ بالا خصوصیتوں کے علاوہ اس سال کے اجلاس کی ایک ممتاز خصوصیت یہ بھی ہے کہ دہلی کے پرانے اور مشہور شاعر جناب نواب سراج الدین صاحب سائل نے بھی شرکت فرمائی اور اپنی پرمغز نظم سے حاضرین کو محظوظ فرمایا۔

ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مہتمم صاحب مدرسہ کے حوصلوں کو بلند کرے اور ان کو ہر قسم کی برکتیں عطا فرمائے۔ اور ان کی خدمات دینیہ کو قبول فرماکر ہمیشہ ان کو اپنی رحمتوں سے نوازتا رہے آمین الٰہ الحق آمین۔

حسن عمل

از مولوی عبدالقیوم صاحب بستوی
متعلم مدرسہ رحمانیہ دہلی

آجکل مسلم کی حالت ہوگئی ردو بدل ۔۔ ہے ذراسی بات پر خونریزی و جنگ وجدل
ہوگیا برباد مسلم مٹ گیا تیرا نشاں ۔۔ کرگئی پرواز تیرے جسم سے روح عمل
تیری ہستی تھی زمانہ میں بہت ممتاز آہ ۔۔ کس مپرسی میں ہے تو کیا آگیا تجھ میں خلل
آگیا میری سمجھ میں تیری ذلت کا سبب ۔۔ ترک تونے کردیا اے جانِ من حُسن عمل
کام اچھا ہو ترا گر، ہوگا تو بیشک بلند ۔۔ ہے یہی تو یاد رکھ قرآن کا قانوں اٹل

جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا